سیاست نہیں۔۔۔۔۔۔ریاست بچاؤ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی

پاکستان آمد کے موقع پر لاکھوں افراد کا

انقلاب انگیز عوامی استقبال

حکمت عملی اور ہدایات

(برائے تنظیمات و کارکنان)

تحریک منہاج القرآن

365۔ایم ماڈل ٹاؤن لاہور

042-111-140-140

ابتدائیہ:

تحریک منہاج االقرآن کے کارکنان کے لیے انتہائی خوشی اور مسرت کا موقع ہے کہ ہمارے محبوب قائد حضور شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری طویل عرصہ بین الاقوامی سطح پر ملی، قومی اور دینی امور کی انجام دہی کے بعد 23 دسمبر 2012 کو پاکستان تشریف لا رہے ہیں۔ حضور شیخ الاسلام کی پاکستان واپسی جہاں ہمارے لیے خوشی اور مسرت کا باعث ہے وہاں ایک تحریکی کارکن ہونے کے ناطے بہت سی تحریکی اور تنظیمی ذمہ داریاں بھی یاد دلاتی ہے۔ بطور کارکن تحریکی اہداف اور منزل کے حصول کے لیے منظّم کاوش ہمارا بنیادی فریضہ ہے۔

حضور شیخ الاسلام کی آمد کے اعلان کے ساتھ ہی کارکنوں کے ولولوں کو ایک نئی اٹھان اور جذبوں کو ایک نئی حدت ملی ہے۔ تحریک منہاج القرآن کی CEC اور مرکزی مجلس شوریٰ نے حضور شیخ الاسلام کی آمد کو روائتی انداز میں لینے کی بجائے اس کو ایک تحریک کے انداز میں لے کر آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس موقع پر حضور شیخ الاسلام کا بھرپور استقبال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بعد ازاں اعتکاف کے دوران اس کی حکمتِ عملی وضع کی گئی۔

حضور شیخ الاسلام کا فقید المثال استقبال:

انشاء اللہ 23 دسمبر کو مینار پاکستان کے سائے تلے اپنے محبوب قائد کا ایک فقید المثال استقبال کیا جائے گا۔ جس کے لیے ملک بھر کی تنظیمات کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ مرکزی مجلس شوریٰ نے اس پروگرام کے لیے تنظیمی چینل کے ذریعے 50 لاکھ لوگوں کی شرکت کا ہدف رکھا ہے۔ جبکہ عامۃ الناس کی لاکھوں کی تعداد میں شرکت اس کے علاوہ ہوگی۔

تنظیمات کے ذریعے 50 لاکھ لوگوں کو جمع کرنے کا ہدف ایک غیر معمولی ہدف ہے اور غیر معمولی اہداف کے حصول کے لیے ہمیشہ غیر معمولی حکمت عملی اور غیر معمولی کاوش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے پیشِ نظر مرکزی سطح پر ایک جامع اور مربوط حکمت عملی تشکیل دی گئی ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی پاکستان آمد کے موقع پر لاکھوں افراد کا

انقلاب انگیز عوامی استقبال

عوامی استقبال کا نعرہ

سیاست نہیں۔۔۔۔۔ریاست بچاؤ

اس ٹارگٹ کے حصول کا مکمل انحصار تحریک اور اس کے فورمز کی تنظیمات اور کارکنان پر ہے۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام تنظیمات اپنے اہداف کے حصول کے لیے اپنے علاقہ کے تمام کارکنان کو متحرک کریں۔ کوئی ایک کارکن بھی اس موقع پر غیر فعال نہیں رہنا چاہیے۔ عوامی استقبال کے اہداف کے حصول کے لیے اہداف کو تنظیمات میں تقسیم کر دیا گیا ہے مگر یہ اہداف اسی وقت ممکن ہیں جب ہر کارکن اپنے حصے کا کام کرے۔ قائدِ محترم نے ان اہداف کے حصول کے لیے ایک کارکن ایک بس کا حکم دیا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ہر کارکن اس بس کے لیے ضروری مالی وسائل اور افرادی قوت کو تیار کرنے کو یقینی بنائے گا۔ مزید براں مختلف تحصیلوں کی تحریک اور فورمز کی تنظیمات کے لیے ان کی تنظیمی صورتحال کے مدنظر لاہور سے فاصلہ کو سامنے رکھتے ہوئے فی یونین کونسل الگ الگ اہداف دیئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیلات اپنے بالائی عہدیدار/کوآرڈینیٹر سے حاصل کر لیں۔

عوامی استقبال اور فورمز کا کردار:

کسی بھی تحریک میں فورمز اس مقصد کے پیشِ نظر بنائے جاتے ہیں کہ وہ اپنے متعلقہ شعبہ میں تحریک کی دعوت اور ابلاغ کے کام کو منظّم انداز میں آگے بڑھائیں۔ حضور شیخ الاسلام نے تحریک کے فورمز تشکیل فرمائے۔ ہر فورم الحمداللہ! اپنے حصے کا کام کر رہا ہے۔ اپنے محبوب قائد کے استقبال کے سلسلہ میں بھی تمام فورمز کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تمام فورمز کی انفرادی کاوش سے ہی انشاء اللہ اجتماعی اہداف حاصل کیے جائیں گے۔

ان اہداف کے حصول کے لیے تحریک منہاج القرآن کی تنظیمات اور کارکنان کے ساتھ ساتھ منہاج القرآن یوتھ لیگ، مصطفوی سٹوڈنٹس مومنٹ، منہاج القرآن ویمن لیگ، منہاج

القرآن علماء کونسل، پاکستان عوامی تحریک، منہاج ایجوکیشن سوسائٹی اور دیگر شعبہ جات کو ایک مربوط اور منظّم کاوش کرنا ہوگی۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر اہداف کو فورمز میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ جوان کے حصول کے لیے کاوش جاری رکھے ہوئے ہیں۔

اہداف کی تقسیم:

TMQ لاہور (بمعہ تمام فورمز)	10,00,000
TMQ پنجاب	15,00,000
یوتھ لیگ (علاوہ لاہور)	5,00,000
MSM (علاوہ لاہور)	5,00,000
ویمن لیگ (علاوہ لاہور)	8,00,000
نظامت تنظیمات	4,00,000
PAT	2,00,000
MES	1,00,000
ٹوٹل:	**50,00,000**

وقت بہت کم ہے:

انسانی فطرت ہے کہ وہ گذرے ہوئے وقت کو بہت کم اور آنے والے وقت کو بہت زیادہ جانتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے جو اہداف ہم نے رکھے ہیں ان کے حصول کے لیے باقی ماندہ وقت بہت کم ہے۔ ہمیں باقی ماندہ دنوں کی روزانہ کی بنیاد پر الٹی گنتی شروع کر دینی چاہیے اور آخری ہفتہ میں گھنٹوں کی الٹی گنتی کرنا ہوگی۔ اپنی کارکردگی اور پیش رفت کا روزانہ جائزہ لینا ہوگا اسی صورت میں متعین اہداف کا کامل انداز میں حصول ممکن ہوگا۔

اہداف کے حصول کا زائچہ:

ذیل میں تنظیمی کارکنان اور ذمہ داران کی آسانی کے لیے کرنے کے کام تفصیل سے بیان

کر دیئے گئے ہیں۔اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کتابچہ کو ہر وقت اپنے پاس رکھیں اور اس میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں روزانہ جائزہ لیں تا کہ ہر گزرتے دن کے ساتھ ہم اپنے ہدف کے قریب تر پہنچتے جائیں۔

تقسیم کار:

کاموں کو مختلف افراد میں تقسیم کر دیا جائے تو ہدف کا حصول انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے فوری طور پر درج ذیل کمیٹیاں تشکیل دے دی جائیں جو آج سے ہی اپنے کام کا آغاز کر دیں۔

۱- انتظامی کمیٹی	۲- تشہیری کمیٹی	۳- میڈیا کمیٹی
۴- سیکیورٹی کمیٹی	۵- دعوتی کمیٹی	۶- تنظیمی رابطہ کمیٹی
۷- فنڈ ریزنگ کمیٹی	۹- ماحول ساز کمیٹی وغیرہ	

تنظیمی امور:

۱- اپنے اپنے تحصیلی اہداف کے اعتبار سے گاڑیوں کی بکنگ کے حوالے سے رابطے شروع کر دیئے جائیں۔

۲- جہاں یوسی کی تنظیمات نہیں وہاں یوسی تنظیمات مکمل کی جائیں۔ جبکہ جہاں یوسی کی تنظیمات بن چکی ہیں وہاں 5 یونٹ فی یوسی قائم کیے جائیں۔

۳- قائد محترم کے احکامات کی روشنی میں لاکھوں کارکنان کی تیاری کا عمل شروع کر دیا جائے اور ان کا ریکارڈ مرتب کیا جائے۔

۴- تحریک منہاج القرآن اور اس کے جملہ فورمز رفاقت، وابستگی و کارکنان کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کریں گے۔

۵- ''استقبالِ قائد'' فنڈ کے نام سے فنڈ قائم کر دیا جائے۔جس میں مخیّر تحریکی ساتھیوں کو Participate کرنے کے لیے Motivate کیا جائے۔

۶- کارکنان 15 تا 25 دسمبر تحریکی یا ذاتی مصروفیات نہ رکھیں۔

۷- ہر UC کو اس کی افرادی قوت کے ٹارگٹ سے آگاہ کر دیا جائے۔

۸۔ قائد محترم کی آمد کو فقط تنظیمی چینل تک محدود نہ کیا جائے۔ ہر سطح پر سینئر تحریکی ساتھیوں کو اس مہم میں شامل کیا جائے۔

۹۔ بڑے اضلاع کو مرکزی قائدین میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ جو اس ضلع کے اہداف کے حصول کے لیے کوآرڈینیشن کریں گے۔

۱۰۔ پنڈال میں مرد و خواتین کی آمد صبح 08:00 بجے تک مکمل کرنے کو یقینی بنایا جائے

۱۱۔ کراچی، سندھ اور بلوچستان، KPK، آزاد کشمیر اور DJ خان (گروپ A کی تنظیمات) 21 دسمبر بروز جمعۃ المبارک شام 06:00 بجے پنڈال میں پہنچیں گی۔

۱۲۔ تمام تحریکی کارکنان اپنی فیملی کے ساتھ شرکت کریں گے۔

تشہیری امور:

۱۔ بڑی تعداد میں استقبالیہ بینرز اور جھنڈے تیار کروائے جائیں۔

۲۔ تحریک بیداری شعور کے پیغام کو بذریعہ CD، پروجیکٹر، لٹریچر زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے۔

۳۔ ہینڈ بلز، کارڈ کی تقسیم، پوسٹرز کو آویزاں کرنے، رکشہ پر یا بڑے فلیکسز لگانے اور وال چاکنگ کے کام کا آغاز کر دیا جائے۔

۴۔ پاکستان میں ہزارہا خوش آمدید کے بینرز لگائے جائیں۔

۵۔ مقامی اخبارات اور کیبل نیٹ ورک پر اشتہار دیئے جائیں۔

۶۔ مرکز سے آپ کو تشہیری ڈیزائن دیا جائے گا۔ آپ احباب مزید میٹریل تیار کروا سکتے ہیں۔ تنظیمات کے مطالبہ پر مرکز سے میٹیریل پرنٹ کروا کر دیا جائے گا۔ مرکز سے میٹریل کی تیاری اور فراہمی کے امور کی انجام دہی کے لیے **محترم افتخار شاہ بخاری (0333-2198507) آفس فون نمبر (042-35169168) ای میل ibshah9@gmail.com سے رابطہ کر سکتے ہیں۔**

۷۔ تمام تنظیمات مرکزی ڈیزائن اور نعرہ کے مطابق میٹریل تیار کریں گی۔

۸۔ ایک تشہیری کمیٹی بنائی جائے جو تشہیر کا مکمل پلان تیار کرے۔

۹- تمام فورمز اپنے اپنے ہینڈ بلز و دعوتی کارڈ ز بنوائیں۔

۱۰- تمام تحصیلی تنظیمات کو تشہیر کے لیے درج ذیل اہداف دیئے جا رہے ہیں جن کا حصول ہر تنظیم کی بنیادی ذمہ داری ہوگی۔ اس سے زائد میٹیریل تیار کرنا / خریدنا چاہیں تو اجازت ہوگی۔

۱- اشتہارات	5000	(پانچ ہزار)
۲- ہینڈ بلز	50,000	(پچاس ہزار)
۳- پول بینرز	500	(پانچ سو)
۴- کراس بینرز	100	(ایک سو)
۵- رکشہ/ٹیکسی فلیکس	200	(دوسو)
۶- گاڑیاں	(زیادہ سے زیادہ)	
۷- چھوٹے جھنڈے (PAT)	500	(پانچ سو) (مقامی علاقوں و بسوں کے لیے)
۸- چھوٹے جھنڈے برائے 23 دسمبر		(پانچ سو)
۹- پاکستان کے جھنڈے		(پانچ سو)
۱۰- دعوتی کارڈز	500	(پانچ سو)
۱۱- سٹکرز	(حسب ضرورت)	
۱۲- ہورڈنگز	10	(دس عدد)
۱۳- وال چاکنگ	100	(سو پوائنٹس)
۱۴- حضور قائدِ محترم کی تصاویر/ کیلنڈرز		
۱۵- اخباری اشتہارات		
۱۶- کیبل نیٹ ورک اشتہارات		

عوامی رابطہ:

۱- کروڑوں عوام تک پیغام پہنچانے کے لیے ڈور ٹو ڈور مہم چلائی جائے۔ اس مقصد کے لیے خصوصی لٹریچر تیار کیا جائے۔

۲- چھوٹے / بڑے شہروں میں استقبالیہ جلسے، ریلیاں، کارنر میٹنگز، سیمینارز، ڈور ٹو ڈور دعوت

ودیگر Activities کے ذریعے ماحول سازی کی جائے۔

۳- تحصیل میں گاڑی رکھنے والے افراد کو Motivate کر کے رابطہ مہم میں شامل کریں تا کہ آسانی رہے۔

عوامی دعوتی امور:

۱- عامۃ الناس کے علاوہ مختلف طبقات زندگی کے نمایاں اور مئوثر افراد کو بھی ہزاروں کی تعداد میں استقبال کے لیے لانا ہمارے اہداف میں شامل ہے۔

۲- اس مقصد کے لیے دعوتی کارڈ (مرکز کی طرف سے دیئے گئے ڈیزائن کے مطابق) پرنٹ کروائے جائیں۔

۳- مہمانوں و مؤثر افراد کو دعوت ناموں کا کام مرحلہ وار مکمل کیا جائے۔

۴- دعوتی ٹیمیں تشکیل دے کر بازاروں میں اور ڈور ٹو ڈور دعوتی کارڈ زپہنچائے جائیں گے۔

ماحول سازی:

۱- کارکنان بڑی تعداد میں جھنڈوں کی تیاریاں شروع کر دیں۔ اس میں تحریک و پاکستان کے جھنڈے دونوں شامل ہوں گے۔ ہر کارکن کم از کم دو جھنڈے تیار کرے گا ایک PAT کا اور ایک پاکستان کا۔ ایک گھر پر لگانے کیلئے اور ایک مینار پاکستان کیلئے۔

۲- آخری 7 دن بڑے شہروں میں استقبالیہ ریلیاں، جلسے، موٹر سائیکل ریلیاں نکالی جائیں گی، فلوٹ چلائے جائیں گے۔ ان Activities کی میڈیا میں بھرپور تشہیر کی جائے گی۔

انتظامی امور:

۱- بسوں کی بکنگ بروقت کروالی جائے۔

۲- ہر تحصیل سے آنے والی بسوں کی حتمی لسٹ تیار کر لی جائے۔

۴- تنظیمات بسوں میں شرکاء کے لیے ریفریشمنٹ کا اہتمام کریں۔

۵- تنظیمات قافلوں کی صورت میں پاکستان کے پرچم ساتھ لے کر آئیں۔

۶- انتظامی کمیٹی تشکیل دی جائے جس کے ذمہ استقبالیہ پروگرام کے جملہ انتظامات ہوں۔

میڈیا کے امور

۱- میڈیا میں بیانات و Activities کی کوریج کو یقینی بنایا جائے۔

۲- تمام اخبارات کے ای۔میل ایڈریس پر روزانہ کی بنیادوں پر خبریں ای۔میل کریں تاکہ ہر طرف عوامی استقبال کی خبریں گردش کریں تاکہ میڈیا میں بھرپور کوریج کو یقینی بنایا جاسکے۔

۳- میڈیا کمیٹی بنائی جائے جو کہ میڈیا پلان تیار کرے۔

آخری دنوں کے کام

23 دسمبر سے متعلقہ امور:

۱- گاڑیوں کی بکنگ کو دوبارہ چیک کرلیں۔

۲- شرکاء کی حتمی لسٹیں تیار کریں اور ایک مرتبہ پھر حتمی دعوت دیں۔

۳- پاکستان کے جھنڈوں کی تیاری اور دستیابی کو یقینی بنائیں۔

۴- مرکز کو اپنی حتمی رپورٹ، افرادی قوت، روانگی کا ٹائم، بسوں کی تعداد وغیرہ سے آگاہ کریں۔

۵- قافلوں کی روانگی کے حوالے سے میڈیا میں بھرپور خبریں اور اشتہارات چلوائیں۔

۶- بسوں کے لیے بینرز تیار کروائیں جن پر پروگرام، خوش آمدید کے علاوہ تنظیم کا نام بھی درج ہو۔

۷- پروگرام سے قبل آنے والے احباب کی تفصیلات سے مرکز کو آگاہ کریں۔

۸- صبح ۸ بجے تک پنڈال پہنچنے کو یقینی بنائیں۔

۹- راستے میں کسی بھی پریشانی سے بچنے کے لیے لاہور تک متوقع سفر سے دوگنا وقت کا تخمینہ بنا کر سفر کا آغاز کیا جائے۔

۱۰- لاہور شہر میں داخلہ کے وقت شدید رش ہوسکتا ہے اس وقت فیروزپور روڈ اور ملتان روڈ زیر تعمیر ہیں اس لیے ممکنہ حد تک آسان راستہ چنا جائے۔ لاہور میں داخلہ کے لیے موٹروے

سے ٹھوکر نیاز بیگ، بابو صابو اور رنگ روڈ کو استعمال کریں یا سگیاں پل کے راستے داخل ہوا جائے۔اسی طرح ملتان روڈ سے آنے والے احباب بھی ٹھوکر نیاز بیگ کے علاوہ رنگ روڈ، یتیم خانہ اور سگیاں پل کا راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔جی ٹی روڈ سے آنے والے قافلے شاہدرہ کے علاوہ درج بالا راستے اختیار کریں۔قصور کے راستے سے آنے والی تنظیمات فیروز پور روڈ کے ذریعے چونگی امر سدھو سے داخل ہوں، رنگ روڈ بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

۱۱- ہر بس میں ایک فرد کو امیر بنائیں اور کسی ایک شخص کو تمام بسوں کا کوآرڈینیٹر بنایا جائے جس کے پاس تمام بسوں کے نمائندگان کے فون نمبرز ہوں اور وہ ان سے رابطہ رکھے۔

۱۲- ہر بس میں بیٹھنے والے تمام مسافروں کی لسٹ بمع فون نمبرز تیار کریں تا کہ ہر موقع پر چیک کیا جا سکے۔

۱۳- شدید نوعیت کے بیمار شخص کو ساتھ نہ لائیں تا کہ تمام لوگ پریشانی سے بچ سکیں۔

۱۴- سیکیورٹی کے پیشِ نظر ہر بس کے مسافروں کی پڑتال اور تسلی کر لیں۔

۱۵- ممکن ہے انتظامیہ قافلوں کو راستے میں روکنے کی کوشش کرے اگر ایسا ہو تو جس مقام پر ایسا کیا جائے اسی مقام پر بھرپور احتجاج کیا جائے تا کہ انتظامیہ راستہ کھولنے پر مجبور ہو جائے۔

۱۶- گاڑی میں مسافروں کے لیے پانی کی فراہمی کا اہتمام کریں۔

۱۷- مینار پاکستان پہنچ کر تمام مسافروں کو ایک مخصوص جگہ بتا دیں کہ انہوں نے پروگرام کے بعد اس مقام پر پہنچنا ہے اور اسی طرح اگر کوئی بچھڑ جائے تو اس کو بھی اسی مقام پر آنا ہوگا۔

۱۸- کسی حادثے سے بچنے کے لیے لمبے روٹس پر نوجوانوں کو چھتوں پر بیٹھنے سے منع کریں۔

۱۹- اس روز لاہور میں ٹریفک جام ہوگا۔ایسی صورت میں جس مقام پر ہیں وہیں سے پیدل پنڈال تک پہنچیں۔

۲۰- لاہور داخلے اور پنڈال تک آتے ہوئے بھرپور نعروں کے ساتھ کارکنوں کو گرمائے رکھیں۔

۲۱- پروگرام کے دوران جھنڈوں کے لہرانے اور نعروں کے ذریعے اپنے جذبات کا بھرپور

اظہار کریں۔

سرگرمیوں کا کیلنڈر

۱- عید ملن پارٹیاں کی جائیں۔

۲- ایگزیکٹو کا اجلاس بلا کر مہم کو دوبارہ مربوط کریں اور کمیٹیاں تشکیل دے دیں۔

۳- علاقہ جات کی تقسیم کریں اور دورہ جات کا شیڈول ترتیب دیں۔

۴- یونین کونسل اور یونٹس کی تنظیم سازی کریں۔

۵- فنڈ ریزنگ کے عمل کا آغاز کریں۔

۶- سینئر تحریکی احباب سے رابطوں کا آغاز کریں۔

۷- یونٹس میں چھوٹی چھوٹی کارنر میٹنگز کا آغاز کردیں۔

۸- اپنے اپنے نگران کے وزٹس کی اطلاعات کارکنان اور ذیلی تنظیمات تک پہنچادیں۔

۹- پرنٹنگ مٹیریل کو فائنل کریں اور اس کے آرڈر زدے دیں۔

۱۰- گاڑیوں اور رکشوں پر بینرز آویزاں کریں۔

۱۱- وال چاکنگ شروع کریں۔

۱۲- کتابچہ کی کارکنان تک فراہمی کو یقینی بنائیں اور بغور مطالعہ کریں۔

۱۳- پرنٹنگ مٹیریل کی تیاری شروع کریں۔

یکم نومبر تا 15 نومبر:

۱- بیداری شعور کے ویڈیو اور پروجیکٹر پروگرامز شروع کریں جو کہ 20 دسمبر تک جاری رہیں گے۔

۲- وال چاکنگ جاری رکھیں۔

۳- یونین کونسل اور یونٹ کی تنظیم سازی جاری رہے گی۔

۴- بینرز اور جھنڈوں کی تیاری کے آرڈرز دیئے جائیں۔

۵- یونٹس میں کارنر میٹنگز کی جائیں گی اور جاری رہیں گی۔

16 نومبر تا 30 نومبر:

۱- فنڈ ریزنگ اور افرادی قوت کی صورتحال کا جائزہ لیں۔

۲- بسوں/ٹرینوں کی بکنگ شروع کر دی جائے۔

یکم دسمبر تا 21 دسمبر:

۱- ہورڈنگز کی دستیابی اور بکنگ شروع کریں۔

۲- گھر گھر اور بازاروں میں دعوتی کارڈز کی تقسیم کے کام کا آغاز کریں۔

۳- گھروں، دفاتر اور گاڑیوں پر جھنڈے لگانے کے امور کو فائنل کریں۔

۴- ایگزیکٹو کا اجلاس بلا کر پراگریس کا جائزہ لیں۔

۵- تشہیری میٹریل تقسیم اور چسپاں کریں۔

۶- ہورڈنگز آویزاں کریں۔

۷- گاڑیوں کی بکنگ کے معاملات فائنل کریں۔

برائے فوری رابطہ:

ای میل ایڈریس	آفس نمبر	موبائل	نام
aaasajid@gmail.com	042-35179258	0300-8412155	شیخ زاہد فیاض
anjum2174@gmail.com	042-3516850/	0300-4147093	احمد نواز انجم
tanzeemat@minhaj.org	042-35170936	0333-4261554	ساجد محمود بھٹی
tmq_lhr@yahoo.com	042-35165399	0300-4217066	ارشاد احمد طاہر

فیکس نمبر: 042-35201231/042-35168184